Paper Code :- CC -13
Dr. Shabnam Patna
Email :- Shabnamgilani1@gmail.com

Topic :- Life & works of Shahwaliullah Dehlavi

"شاہ ولی اللہ دہلوی"

حضرت شاہ ولی اللہ کی ولادت سلطان اورنگزیب کی وفات سے چار سال پہلے ۱۱۱۴ھ میں ہوئی۔ ان کے زمانہ میں عالمگیر اورنگزیب کے بعد اسکی اولاد میں وہ لوگ اٹھے جنہوں نے اپنی عیش پرستی، کاہلی، نااہلی، اندرونی اختلاف اور اقتدار پسندی کے شکار تھے۔ ان جانشینوں نے اپنے تمام معاملات کا اعتماد وزراء پر کر رکھا تھا۔ جنہیں سلطنت کے معاملات سے دلچسپی کے بجائے اپنی عیش پسندی کا خیال رہتا تھا۔ اسلئے یہ مغل سلطنت ہی نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ اختلاف اور انتشار کا شکار بنی ہوتی تھی۔ سیاسی

Scanned with CamScanner

طور پر ان کے دور میں اتنی کمزوری آگئی تھی کہ گویا نصف صدی کی مدت میں گیارہ بادشاہ تخت نشین ہوئے۔ ان میں سے کسی کی مدت حکومت صرف دس مہینے کسی کی چار مہینے اور کسی کی سلطنت برائے نام رہی۔ اسطرح سیاسی اعتبار سے حضرت شاہ ولی اللہ کا زمانہ بہت ہی اختلاف اور انتشار کا دور کہا جا سکتا ہے۔ کچھ بادشاہ تو ایسے بھی ہوئے جن پر عیش پسندی کا ایسا غلبہ ہوا کہ انہوں نے اپنے پہلے بادشاہوں کی عیش پسندی کو بھی مات کر دیا۔ انہوں نے صرف مذہب میں ہی تبدیلی نہیں کی بلکہ زندگی گذارنے کا طریقہ بھی بدل دیا۔ شاہ ولی اللہ صاحب کے دور کے امراء کا یہ حال تھا کہ ان میں عزم کی کمی جرئت مندی کا فقدان اسطرح چھا گیا تھا کہ ہر شخص اپنے دماغ

میں ایک خیال لیکر اپنی آزادی اور خودمختاری کا دم

بھرتا تھا۔ ان کو اپنی عیش وعشرت کی مشغولی میں ملکی

معاملات پر توجہ کرنے کی فرصت ہی نہ تھی۔ وہ اپنے گھوڑوں

کی بیگمات سے بھی زیادہ سلطنت کے حالات سے بے خبر

اور اسکی خرابی کی طرف سے بے پرواہ رہتے تھے۔

لیکن سیاسی انتشار اجتماعی بدنظمی اور گراوٹ

کے باوجود یہ دور انفرادی طور پر علمی کمالات

شعر رسی اور تصنیفی ترقی اور دلوں کو پاک کرنے اور

اور انکی اصلاح کا دور تھا۔